



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی شخص ۲۲ یا ۲۳ سے زیادہ روزے جان بوجھ کر توڑ دے تو اس کا کیا کفارہ ہے۔ ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص بغیر کسی شرعی عذر کے جان بوجھ کر روزہ توڑ دیتا ہے، وہ گناہ کبیرہ کا مرتکب ہوتا ہے۔ اس پر لازم ہے کہ وہ جلد از جلد اللہ تعالیٰ سے توبہ کرے اور اپنے اس گناہ کی معافی مانگے اور کثرت کے ساتھ نیک اعمال کرے تاکہ اللہ تعالیٰ اس کے اس گناہ کو معاف فرمادیں۔

جان بوجھ کر روزہ توڑنے والے پر راجح موقف کے مطابق توبہ اور اس دن کی قضاء ہے، کوئی کفارہ وغیرہ نہیں ہے۔ اگرچہ مالکیہ اس پر کفارہ بھی عائد کرتے ہیں۔

حدامہ عنہمی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ](#)

جلد 01